پرویز صاحب کے مریدوں کے لیے ایک چشم کشا آئینہ ہے۔

جدیدیت کی لہر اور امریکا کی زیرنگرانی تحریف فی الدین کی تحریک کا ہراول دستہ منکرین حدیث یا ان کے آس پاس کے خود ساختہ ''ماہرین علوم اسلامیہ'' ہیں۔ ان عناصر کے استدلال کی داخلی کمزوری کو سمجھنے میں بھی یہ کتاب مددگار ثابت ہوسکتی ہے۔ اگر کتاب کے اسلوبِ بیان میں آسان نویسی پر توجہ دی جاتی تو اس کا دائرۂ تفہیم وسیع تر ہو جاتا۔ تاہم، اب بھی اہلِ شوق اس سے دلیل کی قوت حاصل کر کے معرکۂ حق و باطل میں ایک کمک حاصل کر سکتے ہیں۔ (سلیم منصور خالد)

Policy Perspectives، پہلا شمارہ اپریل ۲۰۰۴ء، مدیر: خالد رحمٰن۔ انسٹی ٹیوٹ آف پالیسی اسٹڈیز، مرکز ایف سیون، اسلام آباد۔ صفحات ۱۵۰۔ قیمت: درج نہیں۔

انسٹی ٹیوٹ آف پالیسی اسٹڈیز نے اردو میں مختلف موضوعاتی مجلّوں کے بعد، ادارے کے ایک جامع تحقیقی مجلّے کا آغاز، زیرنظر وقیع پیش کش سے کیا ہے۔ موضوعات کے تنوع اور معیار کے ہرلحاظ سے یہ تحقیقی مجلوں میں ایک قابلِ قدر اضافہ ہے۔ عالمی، ملّی اور قومی مسائل کے حوالے سے پروفیسر خورشید احمد (عالمی سرمایہ دارانہ نظام)، ڈاکٹر انیس احمد (عالمی امن اور انصاف)، خالد رحمٰن (امریکا کی مزاحم قوتیں) اور نواب حیدر نقوی (پاکستانی معیشت) کے مقالات کے علاوہ خارجہ امور میں چین سے تعلقات اور داخلی امور میں شمالی علاقوں نیز خاندان کے ادارے پر انسٹی ٹیوٹ کی مطالعاتی رپورٹیں بھی شاملِ اشاعت ہیں۔ انگریزی کی وجہ سے اسے پاکستان کے عالی مقام حلقوں میں اور بین الاقوامی تحقیقی دنیا میں بھی جائز مقام ملنا چاہیے، یقیناً اس طرح مسائل پر درست نقطۂ نظر کے ابلاغ کا راستہ کھلے گا۔ (م - س)

مادرِ ملت، ڈاکٹر انعام الحق کوثر۔ ناشر: مکتبہ شال، ۲-۲۷، اے، او بلاک ۳، سٹلائٹ ٹاؤن، کوئٹہ۔ صفحات: ۱۸۵+ ۵۲۔ قیمت: ۲۰۰ روپے۔

قائداعظم محمد علی جناح کی خواہر محترمہ فاطمہ جناح کا ذکر قائداعظم کی سیاسی سرگرمیوں اور